



ISO: 9001 - 2015 Certified

بچوں میں بخار



مریضوں اور ان کے اہل خانہ کیلئے گائیڈ لائن

© kgh.hospital

f @kharadargeneralhospital

www.kgh.org.pk

(021) 111 544 544

یہ کتابچہ یہ بچوں میں بخار اس کی وجوہات، علامات اور بخار پر قابو پانے کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔



بخار کیا ہے؟

بخار جسم کا درجہ حرارت معمول سے زیادہ ہونے کو قرار دیا جاتا ہے۔ عام طور پر اگر تھرمامیٹر کی ریڈنگ 38°C یا 100.4°F سے زائد درجہ حرارت بچوں میں بخار کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ درجہ حرارت کو جانچنے کیلئے استعمال کئے جانے والے طریقہ کے مطابق یہ تعداد مختلف بھی ہو سکتی ہے یہی وجہ ہے کہ ماہر اطفال کو یہ بتانا کہ آپ نے کون سا طریقہ استعمال کیا ہے بہت ضروری ہے۔



بخار کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں؟

- زیادہ تر بخار وائرل انفیکشن بشمول سردی اور فلو کی وجہ سے ہوتے ہیں۔
- بخار سے پیدا ہونے والی بیماریاں عام طور پر سنگین نہیں ہوتیں اور عام طور پر چند دنوں میں ختم ہو جاتی ہیں۔
- بخار کی صورت میں عام طور پر اینٹی بائیوٹکس کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- بعض اوقات بخار زیادہ سنگین انفیکشن کی وجہ سے ہوتا ہے جس کیلئے خصوصی توجہ اور علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔



بچے کا درجہ حرارت کیسے چیک کیا جاسکتا ہے:

- بخار کی جانچ کیلئے ماریٹ میں مختلف قسم کے تھرمامیٹر دستیاب ہیں۔ ڈیجیٹل تھرمامیٹر مرکزی تھرمامیٹر سے زیادہ محفوظ ہیں۔
- بخار کی شدت کو منہ، بغل کے نیچے اور کان کے ذریعے جانچا جاسکتا ہے۔
- مرکزی تھرمامیٹر کیلئے تھرمامیٹر کو 2 منٹ کیلئے منہ یا بغل کے نیچے پر رکھیں یا ڈیجیٹل تھرمامیٹر کے بیپ ہونے تک انتظار کریں۔
- پیدائش سے لے کر 5 سال تک کے بچے کا درجہ حرارت بغل کے نیچے رکھ کر لیا جاسکتا ہے۔ 5 سال سے زیادہ عمر کے بچوں کیلئے منہ اور بغل کے نیچے تھرمامیٹر رکھ کر درجہ حرارت کی جانچ کی جاسکتی ہے۔
- کان کا تھرمامیٹر ایک سال سے زائد عمر کے بچوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن اگر صحیح طریقے سے استعمال نہ کیا جائے تو یہ ناقابل اعتبار ہو سکتا ہے۔

بخار کا کیا علاج کیا جانا چاہئے؟

- بخار جسم کے انفیکشن سے لڑنے کا قدرتی طریقہ ہے اور عام طور پر بے ضرر ہوتا ہے۔
- اگر بچہ بخار کی شدت سے بے چین ہے تو اس کے بخار کو کم کرنے کیلئے دوائیں دی جاسکتی ہیں۔
- کچھ بچوں میں بخار دوروں کا سبب بن سکتا ہے۔ اگر بچے کو ماضی میں دورے پڑتے ہیں تو بخار پر قابو پانے کیلئے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

بخار کا علاج کیسے کیا جاسکتا ہے؟

- ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق کیل پول یا پینا ڈول دیں، یہ ادویات بخار کو کم کرنے میں مدد کریں گی۔ انہیں ہر چار سے چھ گھنٹے بعد ضرورت کے مطابق دیا جاسکتا ہے۔
- اپنے بچے کو بخار کے دوران زیادہ سے زیادہ مقدار میں پانی پلائیں۔

■ بچے کو ہلکے کپڑے پہنائیں، بچے کو بھاری کپڑے نہ پہنائیں اور نہ ہی کمبل اوڑھائیں۔
 ■ کمرے کا عام درجہ حرارت برقرار رکھیں۔

■ اگر بچہ تپ کر رہا ہے اور منہ سے دوائی نہیں لے پارہا تو ماہر اطفال ایک ریگٹل سپیوزٹری تجویز کر سکتا ہے۔
 ■ اگر بخار 103 ڈگری سے زیادہ ہو تو آپ اسپنج شروع کر سکتے ہیں یا نیم گرم پانی سے غسل کر سکتے ہیں۔ اسپنج یا نہانے کیلئے
 ■ ٹھنڈے پانی کا استعمال نہ کریں کیونکہ اس سے کپکپی ہوگی اور درجہ حرارت بڑھ سکتا ہے۔ بخار کی دوا کے ساتھ ہمیشہ اسپنجنگ کا استعمال کریں۔



ڈاکٹر سے کب رجوع کیا جانا چاہئے؟

- اگر بخار چھ ماہ سے چھوٹے بچے پر حملہ کر دے تو۔
- اگر بچہ بہت بیمار لگ رہا ہو، سستی یا غنودگی کا شکار ہو اور اگر بخار 24 گھنٹے سے زیادہ رہتا ہے۔
- اگر بچے کو مسلسل الٹی، اسہال ہو یا سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہو۔
- اگر بخار کی صورت میں بچے کو دورہ پڑتا ہے۔
- اگر بخار کا تعلق سردرد، جلد پر خارش، شدید گلے کی سوزش اور کان میں شدید درد سے ہے۔
- اگر بخار پیشاب کے مسائل کی وجہ سے منسلک ہے (مثال کے طور پر پیشاب میں جلن)
- اگر بچے کی منہ سے کھانے کی مقدار میں نمایاں کمی واقع ہو جائے۔
- اگر آپ کے بچے کو ایسی حالت ہے جو مدافعتی ردعمل کو دبا دیتی ہے جیسے کہ کینسر۔
- جب آپ چھو کر درجہ حرارت کا اندازہ لگا سکتے ہوں۔ تاہم مشورہ دیا جاتا ہے کہ تھرمامیٹر سے چیک کریں کہ بخار موجود ہے یا نہیں اور یہ کتنا زیادہ ہے، خاص طور پر بخار کم کرنے والی کوئی دوا دینے سے پہلے۔

مزید رہنمائی اور معلومات کے لیے رجوع کیجئے: کھارادر جنرل ہسپتال: فون نمبر: (021) 111 544 544

